

دفن کے مستحبات

<?xml encoding="UTF-8?">

دفن کے مستحبات

مسئلہ 772: فقہائے عظام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم نے بعض امور مستحبات کے عنوان سے دفن کرتے وقت اور اس سے پہلے اور بعد کے لیے ذکر کیے ہیں جن کی رعایت رجا کی نیت سے مطلوب ہوگی:

1. قبر کو متوسط انسان کے قد کے برابر یا اس کے کندھے کے برابر تک کھودیں۔

2. نرم زمین میں قبر کے درمیان نہر کے مانند گہرا کریں اور میت کو اس میں رکھیں پھر لحد کا پتھر رکھیں اس پر چھت بنائیں اس کے بعد قبر کو خاک سے بھر دیں لیکن سخت زمین میں قبر میں قبلہ کی طرف ایک لحد بنائیں جو لمبائی اور چوڑائی میں اتنی ہو کہ میت اس میں آجائے اور گہرائی کی مقدار اتنی ہو کہ منہ اُس میں بیٹھ کر میت کو رکھ سکیں اور پتھر کو قبر کی دیوار میں قبلہ کی طرف قرار دے اور پھر قبر کو خاک سے بھر دیں۔

3. میت کو نزدیک ترین قبرستان میں دفن کریں مگر یہ کہ دور والا قبرستان کسی وجہ سے بہتر ہو مثلاً یہ کہ وہاں پر نیک لوگ دفن ہوئے ہوں یا لوگ اہل قبور کے فاتحہ پڑھنے کے لیے وہاں پر زیادہ جاتے ہوں یا مشاہدہ مشرفہ میں سے ہو۔

4. عزیز و اقارب اور رشتہ داروں کو ایک دوسرے کے نزدیک دفن کریں۔

5. جنازہ کو قبر سے چند ذراع فاصلہ پر رکھ دیں، اور تین دفعہ میں تھوڑا تھوڑا کر کے قبر کے نزدیک لے جائیں اور ہر مرتبہ زمین پر رکھیں اور اٹھائیں اور چوتھی مرتبہ قبر میں داخل کریں اور اس کی حکمتوں میں سے ایک حکمت یہ ہے کہ میت خود کو قبر میں داخل ہونے کے لیے آمادہ کرے۔

6. اگر مرد کی میت ہو تو تیسری دفعہ اس طرح زمین پر رکھیں کہ اس کا سر قبر کے نچلی طرف ہو اور چوتھی دفعہ میں سر کی طرف سے قبر میں داخل کریں اور اگر عورت کی میت ہو تو تیسری دفعہ اسے قبر کے قبلہ کی طرف رکھیں اور پہلو کی طرف سے قبر میں اتاریں۔

7. جنازہ کو آرام سے تابوت سے نکالیں اور آہستہ آہستہ قبر میں اتاریں۔

8. اگر عورت کی میت ہو تو قبر میں داخل کرتے وقت قبر کے اوپر ایک کپڑا تان دیں۔

9. اگر عورت کی میت ہو تو جو اس کا محرم ہو اس کو قبر میں اتارے اور اگر کوئی محرم نہ ہو تو اس کے رشتہ دار اس کو قبر میں اتاریں۔

10. جو شخص میت کو قبر میں اتار رہا ہے وہ باطہارت سر و پا برہنہ ہو اور میت کے پیر کی طرف سے قبر سے نکلے ۔

11. میت کو قبر میں رکھنے کے بعد کفن کی گرہوں کو کھول دیں اور بہتر ہے پہلے کفن کے گرہ کو میت کے سر کی طرف سے کھولیں۔

12. صرف میت کے چہرہ کو کفن سے باہر نکالیں اور میت کے رخسار کو خاک پر رکھیں اور اس کے سر کے نیچے خاک کی ایک تکیہ بنائیں۔

13. میت کی پیٹھ کے پیچھے کچی اینٹیں یا ڈھیلے رکھ دیں تاکہ میت پیٹھ کے بل سیدھی نہ پلٹے۔

14. ایک اینٹ کی مقدار کے برابر امام حسین علیہ السلام کی قبر کی مٹی میت کے چہرہ کے مقابل قبر میں رکھیں اس طرح کہ جب میت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے تو آلودہ ہونے سے محفوظ رہے بلکہ اگر امام حسین علیہ السلام کی قبر کی مٹی کو بھی کچھ مقدار میں قبر میں قرار دیں تو وہ بہتر ہے۔

15. قبر کو اینٹ، پتھر یا اس کے مانند چیزوں سے چھپائیں تاکہ مٹی میت پر نہ گرے اور بہتر یہ ہے پتھر یا اینٹ کو میت کے سر کی طرف سے رکھنا شروع کریں اور اگر اینٹ کو مٹی سے محکم کریں تو بہتر ہے۔

16. میت کے رشتہ دار کے علاوہ جو لوگ حاضر ہیں قبر پر ہاتھ کی پشت سے مٹی ڈالیں اور "اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ" کہیں۔

17. قبر کو مربع (چوکور) شکل میں بنائیں اور زمین سے چار کھلی ہوئی یا بندھی ہوئی انگلی کے برابر اونچی ہو۔

18. قبر کے اوپری حصے کو پھیلا ہوا اور ہم سطح بنائیں۔

19. میت کے نام کو قبر پر لکھیں یا کسی پتھر یا تختی پر لکھیں اور میت کے سر کی طرف نصب کریں، تاکہ غلط فہمی نہ ہو۔

20. قبر کو محکم بنائیں تاکہ جلدی خراب نہ ہو۔

21. مستحب ہے دفن سے پہلے دفن کرتے وقت اور قبر کو دیکھنے کے وقت جو دعائیں روایات کی کتابوں میں نقل ہوئی ہیں ان کو پڑھیں ان دعاؤں کا ذکر مفصل کتابوں میں ہوا ہے ان میں سے دفن کرتے وقت میت کو تلقین کی دعا ہم یہاں پر نقل کر رہے ہیں:

قبر کو بند کرنے سے پہلے ایک شخص داہنے ہاتھ کو میت کے داہنے کندھے پر مارے اور بائیں ہاتھ کو میت کے بائیں کندھے پر زور سے رکھے اور منہ کو اس کے کان کے نزدیک لے جائے اور زور سے اس کو حرکت دے اور تین مرتبہ کہے: [80] : اِسْمَعِ اِفْہَم (اِسْمَعِ اِفْہَمِ) یا فُلَانُ بَنَ فُلَان (یا فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَان) اور یا فُلَانُ بَنَ فُلَان (یا فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَان) کی جگہ میت کا نام اور اس کے باپ کا نام لیں مثلاً اگر اس کا نام محمد اور اس کے باپ کا نام علی ہے تو تین مرتبہ کہے: "اِسْمَعِ اِفْہَمِ یا مُحَمَّدُ بَنَ عَلِی" اور اگر اس کا نام فاطمہ اور اس کے باپ کا نام علی ہے تو تین مرتبہ کہے: "اِسْمَعِ اِفْہَمِ یا فاطمَةُ بِنْتُ عَلِی" اس کے بعد کہے: "هَلْ اَنْتَ (اَنْتِ) عَلِی الْعَہْدِ الَّذِیْ فَارَقْتَنَا (فَارَقْتَنَا) عَلَیْہِ، مِنْ شَہَادَةِ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ عِبَادَہُ وَرَسُوْلُہُ وَسَیِّدُ

النَّبِيِّينَ وَخَاتَمَ الْمُرْسَلِينَ، وَأَنَّ عَلِيًّا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّينَ وَإِمَامُ افْتَرَضَ اللَّهُ طَاعَتَهُ عَلَى الْعَالَمِينَ وَأَنَّ
 الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ بْنَ مُوسَى وَمُحَمَّدَ
 بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَيْمَةُ الْمُؤْمِنِينَ وَحُجَجُ اللَّهِ
 عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَأَيْمَتُكَ (أَيْمَتُكَ) أَيْمَةُ هُدَى آبَارِ، يَا فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ اور (يا فلانة بنت فلان) کی
 جگہ میت کا نام اور اس کے باپ کا نام لیں: پھر کہیں: إِذَا آتَاكَ (آتَاكَ) الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُولَيْنِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
 تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَسَلَّالَكَ (سَالَاكَ) عَنْ رَبِّكَ (رَبِّكَ) وَعَنْ نَبِيِّكَ (نَبِيِّكَ) وَعَنْ دِينِكَ (دِينِكَ) وَعَنْ كِتَابِكَ (كِتَابِكَ) وَعَنْ
 قِبْلَتِكَ (قِبْلَتِكَ) وَعَنْ أَيْمَتِكَ (أَيْمَتِكَ) فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَلَا تَخْشَى وَلَا تَحْزَنْ (وَقُلْ) (وَقُولِي) فِي جَوَابِهِمَا: اللَّهُ رَبِّي
 وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّي وَالْإِسْلَامُ دِينِي وَالْقُرْآنُ كِتَابِي وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِي وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي
 طَالِبٍ إِمَامِي وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُجْتَبَى إِمَامِي وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّهِيدُ بِكَرْبَلَا إِمَامِي وَعَلِيُّ زَيْنُ الْعَابِدِينَ إِمَامِي
 وَمُحَمَّدُ الْبَاقِرُ إِمَامِي وَجَعْفَرُ الصَّادِقُ إِمَامِي وَمُوسَى الْكَاطِمُ إِمَامِي وَعَلِيُّ الرِّضَا إِمَامِي وَمُحَمَّدُ الْجَوَادُ إِمَامِي وَعَلِيُّ
 الْهَادِي إِمَامِي وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ إِمَامِي وَالْحُجَّةُ الْمُنتَظَرُ إِمَامِي، هُوَ لَاءِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَيْمَتِي وَسَادَتِي وَقَادَتِي
 وَشَفَعَائِي، بِهِمْ أَتَوَلَّى وَمِنْ أَعْدَائِهِمْ أَتَبَرُّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. ثُمَّ أَعْلَمْ (أَعْلَمِي) يَا فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ (يا فلانة بنت فلان)
 کی جگہ میت کا نام اور اس کے باپ کا نام لیں پھر کہیں اَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نِعَمَ الرَّبِّ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نِعَمَ الرَّسُولِ وَأَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأَوْلَادَهُ الْمَعْصُومِينَ الْأَيُّمَةَ الْإِثْنَى عَشَرَ نِعَمَ الْأَيُّمَةِ، وَأَنَّ مَا
 جَاءَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسَوَّالٌ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثُ حَقٌّ
 وَالنُّشُورُ حَقٌّ وَالصِّرَاطُ حَقٌّ وَالْمِيزَانُ حَقٌّ وَتَطَايُرُ الْكُتُبِ حَقٌّ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالتَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا
 وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ پھر کہیں: أَفْهَمْتُ يَا فَلَانُ (أَفْهَمْتُ يَا فَلَانَةَ) فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ یا فلانة کی جگہ میت کا نام لیں
 اور پھر کہیں: تَبَيَّنَكَ اللَّهُ (تَبَيَّنَكَ اللَّهُ) بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَهَذَاكَ (هَذَاكَ) اللَّهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ، عَرَفَ اللَّهُ بَيْنَكَ
 (بَيْنَكَ) وَبَيْنَ أَوْلِيَائِكَ (أَوْلِيَائِكَ) فِي مُسْتَقَرٍّ مِنْ رَحْمَتِهِ پھر کہیں: اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ (جَنْبَيْهَا) وَاصْصُدْ
 بِرُوحِهِ (بِرُوحِهَا) إِلَيْكَ وَ لَقَّهِ (لَقَّهَا) مِنْكَ بُرْهَانًا، اللَّهُمَّ عَفُوكَ عَفُوكَ" اور اگر میت کی زبان عربی نہ ہو تو بہتر یہ ہے
 کہ عربی میں تلقین پڑھنے کے بعد خود میت کی زبان میں دوسری مرتبہ تلقین پڑھیں۔

22. میت کو دفن کرنے کے بعد قبر پر پانی چھڑکیں اور بہتر یہ ہے قبلہ کی طرف رخ کر کے میت کے سر کی طرف
 سے شروع کریں اور پانی کو میت کے پائنتی کی طرف ڈالتے ہوئے جائیں اس کے بعد پیر کی طرف سے ڈالتے ہوئے
 میت کے سر کی طرف پہنچے اور بعد میں جو پانی باقی بچے اسے قبر کے دوران ڈال دیں اور چالیس دن تک ہر
 روز ایک مرتبہ قبر پر پانی ڈالنا بہتر ہے۔

23. پانی کو چھڑکنے کے بعد جو لوگ حاضر ہیں ہاتھوں کو قبر پر رکھیں اور بہتر یہ ہے کہ قبلہ رخ ہوں اور میت
 کے سر کی طرف ہو انگلیوں کو کھول کر مٹی میں ڈال کر سات مرتبہ سورہ مبارکہ انا انزلناہ پڑھیں اور میت
 کے لیے مغفرت طلب کریں اور اس دعا کو پڑھیں: "اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ (جَنْبَيْهَا) وَاصْصُدْ إِلَيْكَ رُوحَهُ
 (رُوحَهَا) وَلَقَّهِ (لَقَّهَا) مِنْكَ رِضْوَانًا، وَأَسْكِنْ قَبْرَهُ (قَبْرَهَا) مِنْ رَحْمَتِكَ مَا تُغْنِيهِ (تُغْنِيهَا) بِهِ عَنْ رَحْمَةٍ مِنْ سِوَاكَ يَا
 كَرِيمُ : اللَّهُمَّ ارْحَمْ غُرْبَتَهُ (غُرْبَتَهَا) وَصِلْ وَحْدَتَهُ (وَحْدَتَهَا) وَآنِسْ وَخَشَتَهُ (وَخَشَتَهَا) وَآمِنْ رُوعَتَهُ (رُوعَتَهَا) وَأَفِضْ
 عَلَيْهِ (عَلَيْهَا) مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَسْكِنْ إِلَيْهِ (إِلَيْهَا) مِنْ بَرْدِ عَفْوَكَ وَسَعَةِ غُفْرَانِكَ وَرَحْمَتِكَ مَا يَسْتَعْنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةٍ مِنْ
 سِوَاكَ وَاحْشُرْهُ (وَاحْشُرْهَا) مَعَ مَنْ كَانَ يَتَوَلَّاهُ (يَتَوَلَّاهَا)"

قابل ذکر ہے کہ یہ کیفیت صرف دفن کے وقت سے مخصوص نہیں ہے بلکہ جس وقت بھی کوئی کسی مومن کے قبر کی زیارت کرے سات مرتبہ انا انزلناہ اور مغفرت طلبکرنا اور مذکورہ دعا کو پڑھنا بہتر ہے۔

24. چالیس یا پچاس لوگ میت کے لیے نیک ہونے کی گواہی دیں اور یہ کہیں: "اللَّهُمَّ إِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ (مِنْهَا) إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ (بِهَا) مِنَّا "

25. تین جگہ تلقین مستحب ہے :

الف: احتضار (جان کنی) کے وقت۔

ب: قبر میں میت کو رکھنے کے بعد:

ج: قبر کو آمادہ کرنے کے بعد اور حاضرین کے جانے کے بعد اور اس آخری مقام کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

تشییع جنازہ میں شرکت کرنے والوں کے چلے جانے کے بعد مستحب ہے میت کا ولی یا جسے ولی کی طرف سے اجازت ہو دوسری دفعہ دعا ئے تلقین جو دفن کے وقت پڑھی جاتی ہے میت کی قبر کے سرہانے پڑھے اور مستحب ہے تلقین پڑھتے وقت قبلہ رخ ہو اور میت کے سرہانے بیٹھے اور بہتر ہے تلقین پڑھنے والا اپنے منہ کو نزدیک لے جائے اور قبر کو اپنی دونوں ہتھیلیوں سے پکڑے اور تلقین کو بلند آواز سے پڑھے۔

حدیث میں نقل ہوا ہے کہ یہ تلقین جو دفن کرنے کے بعد پڑھی جاتی ہے یہ سبب بنتی ہے کہ منکر و نکیر میت سے قبر کے سوال نہ کریں اور میت سے نرمی سے پیش آئیں۔

26. مومن کے لیے مناسب ہے کہ اپنے لیے ایک قبر کو آمادہ کرے چاہے حالت مرض میں ہو یا صحت میں اور سزاوار ہے خود اس کے اندر جائے اور قبر میں قرآن پڑھے اسی طرح مومن کی میت دفن کرنے کے لیے زمین کو بہہ کرنا مستحب ہے۔

27. دفن کی پہلی رات کو میت کے لیے صدقہ دیا جائے۔

28. میت کے لیے دفن والی رات کی نماز جس کو نماز وحشت یا قبر کی پہلی شب کی نماز بھی کہتے ہیں پڑھی جائے جس کو پڑھنے کی کیفیت مستحبی نمازوں کی فصل مسئلہ نمبر 1842 میں ذکر ہوگی۔

دفن میت کے لیے بعض امور کو مکروہ شمار کیا گیا ہے جس کو رجا کی نیت سے ترک کرنا مطلوب ہے جو مفصل کتابوں میں ذکر ہوا ہے ۔

تعزیت کے آداب و احکام

مسئلہ 773: مومن میت (شیعہ اثنا عشری) کے غم میں رونا مستحب ہے لیکن احتیاط مستحب ہے میت پر روتے وقت آواز کو بہت زیادہ بلند نہ کرے ۔ [81]

مسئلہ 774: میت پر نظم یا نثر کی صورت میں اس وقت تک نوحہ و گریہ کرنا جائز ہے جب تک جھوٹ یا

دوسرے حرام میں مبتلا نہ ہو احتیاط واجب کی بنا پر ویل اور ثبور بھی شامل نہ ہو۔ [82]

مسئلہ 775: دفن کرنے سے پہلے یا دفن کے بعد مستحب ہے مصیبت زدہ کو تسلیت (پرسہ) دیں اور ہم دردی کریں اور ان کو صبر اور حوصلے کی دعوت دیں اور دفن کے بعد اس حکم کی بہت زیادہ تاکید ہوئی ہے لیکن اگر کچھ وقت گزر گیا ہو کہ پرسہ دینے سے اس کی یاد آئے گی تو ترک کرنا بہتر ہے۔

مسئلہ 776: مستحب ہے انسان عزیز و اقربا کی موت پر بالخصوص بیٹے کی موت پر انتظار کرے اور جب بھی میت کی یاد آئے **إِنَّا لِلّٰہِ وَ إِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ** پڑھے اور میت کے لیے قرآن پڑھے۔

مسئلہ 777: احتیاط واجب کی بنا پر انسان کے لیے جائز نہیں ہے کہ کسی کی موت پر اپنے چہرہ اور بدن کو زخمی کرے اور اپنے بال کو نوچے لیکن چہرے اور سر کو پیٹنا جائز ہے۔

مسئلہ 778: بھائی اور باپ کے علاوہ کسی اور کے مرنے پر گریبان کو چاک کرنا احتیاط واجب کی بنا پر جائز نہیں ہے اور احتیاط مستحب یہ ہے کہ ان کی مصیبت میں بھی گریبان کو چاک نہ کرے۔

مسئلہ 779: اگر عورت میت کے سوگ میں اپنے چہرے کو زخمی کر لے اور خون آلودہ کرے یا اپنے بالوں کو نوچے تو احتیاط مستحب کی بنا پر ایک غلام کو آزاد کرے یا دس فقیر کو کھانا کھلائے یا لباس دے اور یہی حکم ہے اگر مرد بیوی یا فرزند کی موت پر اپنا گریبان یا لباس پہاڑے۔

مسئلہ 780: مناسب ہے فاتحہ کی مجلس اور عزاداری کو سادے طریقہ سے انجام دے اسراف اور شریعت کے خلاف عمل کرنے سے پرہیز کرنا لازم ہے۔

مسئلہ 781: مستحب ہے تین دن تک مرنے والے کے اہل خانہ کے لیے کھانا بھیجے اور ان کے پاس اور ان کے گھر میں کھانا کھانا مکروہ ہے۔

مسئلہ 782: مستحب ہے انسان اپنی مجالس عزاداری میں کھانا کھلانے کے لیے ثلث (تہائی) مال سے وصیت کرے اور اگر میت نے مجالس عزا میں اطعام کے لیے ثلث (تہائی) مال میں سے خرچ کی وصیت کی ہو تو اس پر عمل کرنا لازم ہے۔

[80] جب عورت کی میت ہو تو اس عبارت کو اس کی جگہ پڑھیں جو قوسین (بریکٹ) کے اندر بیان ہوئی ہے۔

[81] معصومین علیہم السلام کی عزاداری کا حکم عزاداری اور مذہبی پروگرام کے احکام میں بیان ہوگا۔

[82] مثلاً کہے: **وای میں ہلاک ہو گیا، نابود ہو گیا، وای ہلاک ہو جاؤں، نابود ہو جاؤں، خدایا! مرجاؤں، خدا مجھے مار دے!** اور دوسرے جملے جس میں اپنے لیے نفرین اور ہلاکت کی دعا کرے۔